26149- نماز تراویح میں دعا لمبی کرنا

سوال

رمضان المبارک میں بعض مساجد کے امام دعاء لمبی کرتے ہیں، اور بعض چھوٹی، اس میں سے صحیح کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

صحیح یہ ہے کہ نہ تو اس میں غلو کیا جائے اور نہ ہی کمی، دعا اتنی لمبی کرنا کہ لوگوں پر مشقت ہو یہ ممنوع ہے، کیونکہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ بات پہنچی کہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ اپنی قوم کے لوگوں کو لمبی نماز پڑھاتے ہیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان پر بہت ناراض اور غصہ ہوئے، انہوں نے کبھی کسی وعظ میں اتنی ناراضگی نہیں کی، اور معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا :

"اے معاذ کیا تم فتنہ باز ہو"

صحیح بخاری کتاب الادب حدیث نمبر (6106) صحیح مسلم کتاب الصلوۃ حدیث نمبر (465).

لہذا انہی کلمات پر اکتفاء کرنا جو احادیث میں وارد ہیں، یا پھر کچھ زیادہ کر لے.

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ دعا کو بہت زیادہ لمبا کرنا لوگوں کے لیے مشقت اور انہیں کے لیے تکلیف کا باعث بنتا ہے، اور خاص کر کمزور اور ضعیف لوگوں کے لیے، اور لوگوں میں بعض لوگوں نے کام کاج پر بھی جانا ہوتا ہے، لیکن وہ امام سے قبل جانا پسند نہیں کرتے، اور امام کے ساتھ رہنا ان کے لیے مشکل اور مشقت کا باعث ہوتا ہے، لہذا میری امام بھائیوں سے گزارش ہے کہ وہ میانہ روی سے کام لیں، اور اسی طرح انہیں بعض اوقات دعاء نہیں کرنی چاہیے تاکہ عام لوگ یہ خیال نہ کریں کہ دعا واجب اور فرض ہے.

واللہ اعلم.